سوال

(542)اذان سے پہلے الصّلاۃ والسّلام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارا پاکستان ایک اسلامی ملک ہے ۔ لیکن یہاں بعض ائمہ مساجد اذان سے پہلے لازما یہ الفاظ کہتے ہیں ۔

((الصَلاۃ وَالسَلاَمُ عَلَیکَ یا رَسُولَ اللہ وَسَلَّمَ عَلَیکَ یا حَبِیبَ اللہ))

اور کسی موقع پر ان کلمات کو ترک نہیں کرتے ۔ میں تمام نمازیں انہی اماموں کے پیچھے پڑھتا ہوں، کیا ان کے پیچھے میری نماز صحیح ہے یا نہیں ؟ اور میں کیا کروں ان ماموں کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذان کے بعد صلاۃ وسلام آہستہ یا بلند آواز سے پڑھتا دین میں ایجاد شدہ نئی بدعت ہے ۔ صحیح حدیث میں آنحضرتﷺ کا ارشاد ہے :

((مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا ہٰذا مَا لَیْسَ مِنْہ فَھُوَرَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے ۔''

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے ۔ ایک روایت میں :

((مَنْ عَمِلَ عَمَلاً لَیْسَ عَلَیْہِ أَمْرُنَا فَھُوَرَدٌّ))

''جس نے کوئی ایسا عمل کی اجو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ مردود ہے ۔''

اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ